پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات و ثقافت پنجاب کے زیر اہتمام سال 2022ء میں شائع ہونے والی پنجابی کتب پر ''پلاک ایوارڈ'' کی تقریب تقسیم انعامات اور ''مشاعرہ بلھے شاہؒ'' کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں نثر، شاعری اور تحقیق کے شعبہ میں بہترین کتب پر اوّل، دوم اور سوم آنے والی کتب کے لکھاریوں کو بالترتیب ایک لاکھ، پچھتر ہزار اور پچاس ہزار روپے کے نقد انعامات اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خاص جناب علی نواز ملک سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب جبکہ مہمان اعزاز الیاس گھمن تھے۔

نثری ادب میں پہلا انعام ڈاکٹر عامر ظہیر بھٹی (کافی چاکلیٹ پرفیوم)، دوسرا پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم (کملی محمدؐ دی) جبکہ تیسرا عبدالمجید چٹھہ (سیرت رسول ﷺ) نے حاصل کیا۔ اسی طرح شعری ادب میں پہلا انعام غلام حسین ساجد (گُن دے گُن)، دوسرا رائے محمد خان ناصر (ہیت) جبکہ تیسرا اصغیر تبسم (اک خیال سمندروں ڈونگھا) اور ظفر اعوان (واشنا) نے حاصل کیا۔ تحقیق کے شعبہ میں پہلا انعام ڈاکٹر سعادت علی ثاقب (پنجابی شاعری تے موسیقی دا سمبندھ)، دوسرا ڈاکٹر محمود علی انجم (امت دا حکیم) جبکہ تیسرا ڈاکٹر محمد ریاض شاہد (پنجابی رسالے تے کتاب لڑیاں) نے حاصل کیا۔

نثری ادب کے مُنصفین میں ڈاکٹر ناصر بلوچ، الیاس گھمن اور ڈاکٹر کرامت مغل شامل تھے۔ شعری ادب میں عباس مرزا، ڈاکٹر نوید شہزاد اور پروین سجل شامل تھے۔ اسی طرح تحقیق کے شعبہ میں اقبال قیصر، ڈاکٹر عبا نبیل شاد اور ڈاکٹر حنا خان شامل تھے۔

پروگرام کے دوسرے حصے میں مشاعرہ بلھے شاہؒ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت نامور شاعر شاکر شجاع آبادی نے کی جبکہ دیگر شرکاء میں عباس مرزا، بابا نجمی، غلام حسین ساجد، تجمل کلیم، رائے محمد خان ناصر، ڈاکٹر ناصر بلوچ، ڈاکٹر خاقان حیدر غازی، قیوم طاہر، عامر سہیل، صغیر تبسم، ڈاکٹر سعادت علی ثاقب، محمد خان رانجھا، شفقت اللہ مشتاق، رخشندہ نوید، حمیدہ شاہین، افضل ساحر، طاہرہ سرا، عائشہ اسلم، ارشد منظور، پروین سجل، مشتاق قمر اور نبیل نجم شامل تھے۔ پروگرام کے آغاز میں

سلامت علی مظہر نے بابا بلّھے شاہ کا کلام ترنم کے ساتھ بہت ہی خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ نظامت کے فرائض افضل ساحر نے سرانجام دیئے۔

اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب علی نواز ملک نے کہا کہ پلاک محترمہ بینش فاطمہ ساہی کی سربراہی میں پنجاب کی زبان، فن اور ثقافت کے لئے بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ پلاک کے دائرہ کار کو پنجاب کے دیگر شہروں تک بڑھایا جائے تا کہ اِس طرح کی سرگرمیاں پورے پنجاب میں سرانجام دی جاسکیں۔ ادارے کی ڈائریکٹر جنرل بینش فاطمہ ساہی نے ابتدائی کلمات میں تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور بابا بلّھے شاہؒ کی تعلیمات کے حوالے سے کہا کہ موجودہ دور میں جب ہر طرف نفسانفسی، عدم برداشت، انسانی اقدار کی پامالی، فرقہ واریت، ذات پات کی بنیاد پر تفاخر، ظلم اور ناانصافی عام ہے۔ ایسے میں بابا بلّھے شاہؒ اور دیگر صوفیا کرام کی تعلیمات پر عمل کرنا اور اُن کے امن، محبت، برداشت اور رواداری کے پیغام کو عام کرنا انتہائی ضروری ہے۔

معروف پنجابی دانشور الیاس گھمن نے پنجابی تنظیموں کی نمائندگی کرتے ہوئے نامور شاعر شاکر شجاع آبادی اور محمد خان رانجھا ممبر کالونی بورڈ آف ریونیو اور دیگر شعراء کو پنجاب کی روایتی پگ پہنائی اور ڈی جی پلاک کو چُنری پیش کی۔

☆☆☆